AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS IX EXAMINATION

APRIL/ MAY 2018

Urdu Compulsory Paper I

Time: 45 minutes Marks: 30

AKU-EB May 2018 for Teaching & Learning Only

ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہر گز نا لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) D, C, B, A دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

امیدوار کے دستخط

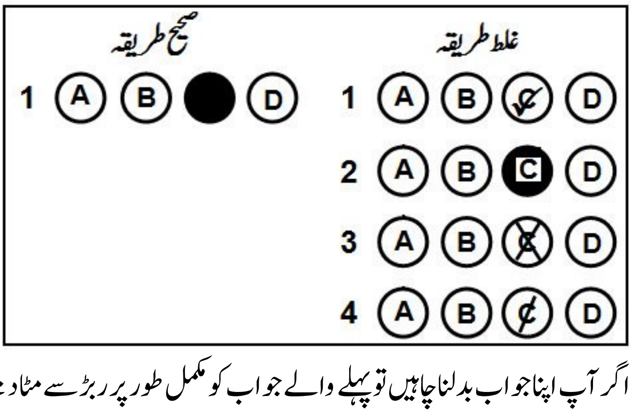

5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نا لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

پہلا جُزو سمعی مہارتیں

ہدایات پر غور کیجیے:

اس جُزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں۔ آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے اقتباس نمبر1 کو غور سے سنیے اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہوگا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چار دائروں میں سے ایک صحیح دائرے کو پُر کرکے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر موجود چاردائروں میں سے ایک صحیح دائرے کو پُر کرکے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 3 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

AKU-EB May 2018 for Teaching & Learning Only

اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ سُنا گیا اقتباس کس صنفِ ادب سے تعلق رکھتا ہے؟

A۔ آپ بیتی
B۔ خاکہ نگاری
C۔ ڈراما نگاری
D۔ طنز و مزاح

2۔ چچی کو معلومات دی جا رہی تھیں

A۔ حُقّے کے متعلق۔
B۔ چائے کے متعلق۔
C۔ گائے کے متعلق۔
D۔ لفافے کے متعلق۔

3۔ چچا بیٹھے ہوئے تھے

A۔ باورچی خانے میں۔
B۔ دالان میں ۔
C۔ کمرے میں۔
D۔ صحن میں۔

4۔ سُنے گئے اقتباس میں اصل مسئلہ

A۔ چچا کو حُقہ پینا تھا۔
B۔ چچا کو گائے خریدنی تھی۔
C۔ چچی کو خط کا جواب لکھنا تھا۔
D۔ چچی کو چُھٹن کو چائے پلانی تھی۔

5۔ سوالات کا تانتا بندھ گیا

A۔ خط کے آنے پر۔
B۔ بندُو کے آنے پر۔
C۔ دستک کی آواز پر۔
D۔ چھٹن کے چائے پینے پر۔

6۔ زنانہ ضیافت سے مراد

A۔ خواتین کی تعریف ہے۔
B۔ خواتین کی دعوت ہے۔
C۔ خواتین کی قدر ووقعت ہے۔
D۔ خواتین کی ہر دل عزیزی ہے۔

7۔ ’خفیف ہونا‘ سے مراد ہے

A۔ خوش ہونا۔

B۔ ناراض ہونا۔

C۔ شرمندہ ہونا۔

D۔ بے چین ہونا۔

8۔ خط کے متن کے معاملے میں زیادہ بے قراری تھی

A۔ منشی کو۔

B۔ چچی کو۔

C۔ بندو کو۔

D۔ چھکن کو۔

AKU-EB May 2018
for
Teaching & Learning Only

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:

9۔ پرانے زمانے میں خوش نصیبی اور تعلقات ہی کی بدولت ممکن تھا

A۔ پورے محلّے میں ایک یا دو وائر والے فون کا ہونا
B۔ پورے محلّے میں ایک فون کا ہونا
C۔ دس سال بعد فون کا لگنا
D۔ گاڑیوں کا زیادہ ہونا

10۔ بہت کم گھروں میں درج ذیل چیزیں ہوا کرتی تھیں، **ماسوائے**

A۔ پہننے کے لیے کپڑے
B۔ دو وائر والے فون
C۔ رنگین ٹیلی وژن
D۔ وی سی آر

11۔ وارث، اَن کہی اور تنہائیاں جیسے ڈراموں کے وقت گلیاں سنسان ہونے کی وجہ تھی

A۔ اِن ڈراموں کا جمعے کے دن آنا۔
B۔ اِن ڈراموں کا خوفناک ہونا۔
C۔ اِن ڈراموں کا رات کو نشر ہونا۔
D۔ اِن ڈراموں کا مقبول ہونا۔

12۔ نئے کپڑے، عیدین اور شادی بیاہ کے علاوہ بنائے جاتے تھے

A۔ اولمپکس کے لیے۔
B۔ سردیوں کے موسم میں۔
C۔ ضرورت پڑنے پر۔
D۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں۔

AKU-EB May 2018 for Teaching & Learning Only

13۔ عید کی شام اور سردیوں میں رات کے وقت کھیلنے کا رواج نہیں تھا

A۔ ہاکی
B۔ بیڈمنٹن
C۔ پٹھو باری
D۔ کرکٹ

14۔ 'دس سال بعد فون لگنا خوش نصیبی کی علامت اور تعلقات ہی کی بدولت ممکن تھا۔'

اِس فقرے میں محکمۂ ٹیلی فون کی

A۔ پُھرتی اور بدعنوانی ظاہر ہوتی ہے۔
B۔ کاہلی اور بدعنوانی ظاہر ہوتی ہے۔
C۔ کامیابی اور دیانت داری ظاہر ہوتی ہے۔
D۔ ناکامی اور دیانت داری ظاہر ہوتی ہے۔

15۔ محلّے میں کسی کی موت کی خبر کی صورت میں لوگوں کا نہ ہنسنا ظاہر کرتا تھا

A۔ لواحقین کو تکلیف نہ پہنچانا ۔
B۔ لواحقین کو صبر کی تلقین کرنا۔
C۔ مرنے والے کا احترام کرنا۔
D۔ مرنے والے کو یاد کرنا ۔

16۔ سُنی گئی عبارت صنف کے اعتبار سے

A۔ افسانہ ہے۔
B۔ انشائیہ ہے۔
C۔ خاکہ ہے۔
D۔ مکالمہ ہے۔

AKU-EB May 2018 for Teaching & Learning Only

جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے

دوسرا جُزو: تفہیم عبارت خوانی: اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 20 منٹ ہیں۔

پہلا اقتباس:

بُلبُل ایک روایتی پرندہ ہے جو ہر جگہ موجود ہے۔ سوائے وہاں کے جہاں اسے ہونا چاہیے۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ آپ نے چڑیا گھر میں بلبل دیکھ لیا ہے تو یقیناً کچھ اور ہی دیکھ لیا ہے۔ ہم ہر خوش گُلو پرندے کو بلبل سمجھتے ہیں، قصور ہمارا نہیں ہمارے ادب کا ہے۔ شاعروں نے نہ بلبل دیکھی ہے نہ اسے سُنا ہے، کیوں کہ اصلی بلبل اس ملک میں نہیں پائی جاتی ۔ سُنا ہے کہ کوہِ ہمالیہ کے دامن میں کہیں کہیں بلبل ملتی ہے، لیکن کوہِ ہمالیہ کے دامن میں شاعر نہیں ہوتے۔

عام طور پر بلبل کو آہ و زاری کی دعوت دی جاتی ہے اور رونے پیٹنے کے لیے اُکسایا جاتا ہے۔ بلبل کو ایسی باتیں بالکل پسند نہیں۔ ویسے بلبل ہونا کافی مضحکہ خیز ہوتا ہو گا۔ بلبل اور گلاب کے پھول کی افواہ کسی شاعر نے اُڑائی تھی جس نے رات گئے گلاب کی ٹہنی پر بلبل کو نالہ و شیون کرتے دیکھا تھا۔ رات کو عینک کے بغیر کچھ کا کچھ دکھائی دیتا ہے۔ بلبل پروں سمیت محض چند انچ لمبی ہوتی ہے، یعنی اگر پروں کو نکالا جائے تو کچھ زیادہ بلبل نہیں بچتی۔

ماہرین کا خیال ہے کہ بلبل کے گانے کی وجہ اس کی غمگین خانگی زندگی ہے، جس کی وجہ یہ ہر وقت کا گانا ہے۔ دراصل بلبل ہمیں محظوظ کرنے کے لئے نہیں گاتی، اسے اپنے ہی فکر نہیں چھوڑتے۔ بلبل پکے راگ گاتی ہے یا کچے؟ بہر حال اس سلسلے میں وہ بہت سے موسیقاروں سے بہتر ہے۔ ایک تو وہ گھنٹے بھر کا الاپ نہیں لیتی، بے سُری ہو جائے تو بہانے نہیں کرتی کہ "سازوالے نکمّے ہیں۔ آج گلا خراب ہے"۔ آپ تنگ آجائیں تو خاموش کرا سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ اور کیا چاہیے۔

AKU-EB May 2018 for Teaching & Learning Only

پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ مصنّف کے خیال میں اصلی بلبل پائی جاتی ہے

A۔ چڑیا گھر میں۔
B۔ ہر جگہ۔
C۔ شاعری میں۔
D۔ ہمالیہ کے دامن میں۔

18۔ 'خوش گُلو پرندے' سے مراد ہے

A۔ اچھی آواز والے پرندے۔
B۔ بلند آواز والے پرندے۔
C۔ کوہِ ہمالیہ پہ رہنے والے پرندے۔
D۔ گُلوں پہ خوش رہنے والے پرندے۔

19۔ کسی شاعر نے بلبل کے بارے میں افواہ اُڑائی ہے

A۔ بلبل کی نظر کمزور ہونے کی۔
B۔ راگ پکّے کرنے کی۔
C۔ شب گئے گلاب کی ٹہنی پہ رونے کی۔
D۔ گانا سکھانے کی دعوت دینے کی۔

20۔ ماہرین کے مطابق بلبل کے گانے کا اصل مقصد ہے

A۔ اپنا غم غلط کرنا۔
B۔ پکّے راگ سیکھنا۔
C۔ ہمیں محظوظ کرنا۔
D۔ موسیقاروں کو خوش کرنا۔

21۔ 'نالہ و شیون' قواعد کی رُو سے

A۔ مرکبِ اِضافی ہے۔
B۔ مرکبِ جاری ہے۔
C۔ مرکبِ عددی ہے۔
D۔ مرکبِ عطفی ہے۔

22۔ مصنّف کے نزدیک بلبل کے موسیقاروں سے بہتر ہونے کا ایک سبب یہ ہے کہ وہ

A۔ بے سُری ہوجائے تو بہانے کرتی ہے۔
B۔ سازوالوں کو اپنے گلے کی خرابی کا ذمہ دار سمجھتی ہے۔
C۔ کسی کے تنگ آنے پر خاموش کرائی جاسکتی ہے۔
D۔ گھنٹے بھر کا الاپ لیتی ہے۔

23۔ پڑھے گئے اقتباس کا تعلق نثری ادب کی کس صنف سے ہے؟

A۔ آپ بیتی
B۔ افسانہ
C۔ طنز و مزاح
D۔ ناول

براہِ کرم صفحہ الٹیے

AKU-EB May 2018 for Teaching & Learning Only

دوسرا اقتباس:

چند ہندوستانی، ملک ایران میں نمائش کے لیے ایک ہاتھی لے گئےاور اسے ایک تاریک گھر میں داخل کر دیا گیا تاکہ اسے کوئی بے چراغ نہ دیکھے۔ چار شوقین رات کو ہاتھی دیکھنے آئے۔ اُنھیں کہا گیا کہ یہ دیکھنے کا وقت نہیں ہے۔اُنھوں نے اصرار کیا کہ ہم ابھی دیکھیں گے اور بہ خُدا دیکھ کر ٹلیں گے۔ ہمیں چراغ کی حاجت نہیں، جو مانگو لے لو، مگر ہاتھی ابھی دکھا دو۔ چناں چہ ان میں سے ایک ہاتھی کے قریب گیا اور اس کا ہاتھ اس کے سونڈ سے جا لگا۔ وہ باہر آکر کہنے لگا: ” ہاتھی نلکے کی طرح گول، مخروط اور لمبا ہے“۔ دوسرا اندر گیا تو اس کا ہاتھ اس کی ٹانگوں پر پڑا۔ وہ بولا: ” میں نے ہاتھی دیکھ لیا۔ ہاتھی سُتون کی طرح ہے“۔ تیسرے نے اس کے کانوں کو چھُوا اور کہا: ” ہاتھی تو پنکھے اور چھاج کی طرح ہے۔ ہاں کچھ چوڑا اور نرم سا ہے“۔ چوتھے کا ہاتھ اس کی پشت پر پڑا تو وہ بولا کہ ہاتھی تو تخت کی مانند ہے۔ اگر ان کے ہاتھ میں شمع ہوتی تو ان میں اختلاف نہ ہوتا۔ دنیاداروں میں جو باہمی اختلاف ہے وہ جہالت اور تاریکی کی وجہ سے ہے۔ اگر وہ نورِ علم سے مستفید ہوں تو نہ لڑیں نہ جھگڑیں۔

دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ پڑھے گئے اقتباس کا تعلق نثری ادب کی کس صنف سے ہے؟

A۔ افسانہ
B۔ حکایت
C۔ خاکہ
D۔ رُوداد

25۔ پڑھی گئی عبارت کے مطابق 'بے چراغ نہ دیکھنا' سے مراد ہے

A۔ تاریک کمرے میں دیکھنا۔
B۔ رات میں دیکھنا۔
C۔ روشنی میں دیکھنا۔
D۔ مقررہ وقت میں ہی دیکھنا۔

26۔ 'بہ خُدا دیکھ کر ٹلیں گے۔'
درج بالا جملے کا مطلب ہے

A۔ بغیر دیکھے نہ جانا۔
B۔ چراغ کے بغیر نہ دیکھنا۔
C۔ دیکھے بغیر چلے جانا۔
D۔ رات ڈھلنے کا انتظار کرنا۔

AKU-EB May 2018 for Teaching & Learning Only

27۔ اُس شخص کو ہاتھی سُتون کی طرح لگا جس نے ہاتھ رکھا تھا

A۔ پُشت پر۔

B۔ پنڈلی پر۔

C۔ سونڈ پر۔

D۔ کان پر ۔

28۔ ہاتھی کی شکل و صورت کے بارے میں اختلاف کی اصل وجہ تھی

A۔ اُن سب کے ہاتھ میں شمع کا نہ ہونا۔

B۔ بے چراغ دیکھنے کا حکم ملنا۔

C۔ چاروں کا ایک ساتھ ہاتھی کا مشاہدہ کرنا۔

D۔ سب کا اَن پڑھ اور جاہل ہونا۔

29۔ 'ہاتھی نلکے کی طرح گول، مخروط اور لمبا ہے۔'

درج بالا جملے میں علمِ بیان کی کون سی اصطلاح استعمال ہوئی ہے؟

A۔ استعارہ

B۔ تشبیہ

C۔ تلمیح

D۔ محاورہ

30۔ ہاتھی کی پُشت کو تخت کی مانند قرار دینے کی وجہ اُس کا

A۔ چوڑا اور نرم ہونا ہے۔

B۔ گول اور لمبا ہونا ہے۔

C۔ مخروط اور لمبا ہونا ہے۔

D۔ مضبوط اور چوڑا ہونا ہے۔

AKU-EB May 2018 for Teaching & Learning Only

اختتام

Please use this page for rough work

AKU-EB May 2018
for
Teaching & Learning Only

Please use this page for rough work

AKU-EB May 2018
for
Teacihing & Learning Only

Please use this page for rough work

AKU-EB May 2018
for
Teacihing & Learning Only